سوال

(194) کسی کی وفات پر پھول پش کرنا کیسا ہے؟ تعزیت اور اظہارِ افسوس کے لیے کیا جائے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے خاوند کے ساتھ ترکی کا ایک عالم آدمی کام کرتا ہے۔ آج صبح وہ کام پر نہ آیا، اور اس نے ہمیں اطلاع دی کہ اس کا بڑا بیٹا فوت ہوگیا ہے۔ میں یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ اس کا بیٹا وفات پا گیا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اسے کچھ پھول وغیرہ بھیجیں۔ لیکن ہمیں معلوم نہیں کہ اس حالت میں ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ کیونکہ اسلام کے بارے میں ہماری معلومات محدود ہیں۔ اس موقع پر اس سے اور اس کے گھر والوں سے تعزیت اور اظہارِ افسوس کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ (مغربی مسلمانوں کے روزمرہ مسائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سب سے پہلے تو میں آپ کے نیک جذبات پر آپ کی تحسین کرنا چاہتا ہوں۔ آپ اس سے فون پر رابطہ کر سکتے ہیں اور اسے اچھے الفاظ کے ساتھ تسلی تشفی دیتے ہوئے صبر کی تلقین کر سکتے ہیں۔ اور اس کے بیٹے کے لیے بخشش اور جنت کی دعا کر سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں ان کی دلجوئی کے لیے کچھ رقم بھیجنے میں کوئی حرج نہیں۔ اگر وہ کسی قریبی مقام پر رہتے ہیں تو اس کے لیے اور اس کے گھر والوں کے لیے کھانا بھیج سکتے ہیں، کیونکہ مرحوم کے گھر والے جنازہ وغیرہ میں مشغول ہونے کی وجہ سے کھانا تیار نہیں کر سکتے۔ اس لیے اسلام کا یہ طریقہ ہے کہ اس حال یہاں کے لیے کھانا تیار کیا جائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 213

محدث فتویٰ